صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 10 مارچ 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 10 مارچ 2016ء .... 1437 ہجری 10 امان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 58

غیر متزلزل استقلال

ریورنڈ باسورتھ سمتھ رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں لکھتے ہیں:

مجموعی طور پر مجھے یہ حیرانی نہیں کہ حضرت محمد (ﷺ) مختلف حالات میں کتنے بدل گئے تھے بلکہ تعجب تو یہ ہے کہ آپؐ کی شخصیت میں کتنی کم تبدیلی پیدا ہوئی تھی۔ صحرائی گلہ بانی کے ایام میں، شامی تاجر کے طور پر، غارحرا کی خلوت گزینی کے ایام میں، اقلیتی جماعت کے مصلح کی حیثیت سے، مدینہ میں جلاوطنی کے ایام میں، ایک مسلمہ فاتح کی حیثیت سے، ایرانی بادشاہوں اور یونانی ہرقلوں کے ہم مرتبہ ہونے کی حالت میں ہم آپؐ کی شخصیت میں ایک غیر متزلزل استقلال کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ اگر کسی اور آدمی کے خارجی حالات اس قدر زیادہ بدل جاتے تو کبھی اس کی ذات میں اس قدر کم تبدیلی رونما ہوتی۔ حضرت محمد (ﷺ) کے خارجی حالات تو تبدیل ہوتے رہے مگر ان تمام حالتوں میں مجھے ان کی ذات کا جوہر ایک جیسا ہی دکھائی دیتا ہے۔

(Mohammed and Mohammedanism, by R. Bosworth Smith, Smith Elder & co.1876 p. 133)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’یاد رہے کہ پانچ موقعے آنحضرت ﷺ کے لئے نہایت نازک پیش آئے تھے جن میں جان کا بچنا محالات سے معلوم ہوتا تھا اگر آنجناب درحقیقت خدا کے سچے رسول نہ ہوتے تو ضرور ہلاک کئے جاتے۔ ایک تو وہ موقعہ تھا جب کفار قریش نے آنحضرت ﷺ کے گھر کا محاصرہ کیا اور قسمیں کھالی تھیں کہ آج ہم ضرور قتل کریں گے۔ (2) دوسرا وہ موقعہ تھا جب کہ کافر لوگ اس غار پر مع ایک گروہ کثیر کے پہنچ گئے تھے جس میں آنحضرت ﷺ مع حضرت ابوبکر کے چھپے ہوئے تھے (3) تیسرا وہ نازک موقعہ تھا جب کہ اُحد کی لڑائی میں آنحضرت ﷺ اکیلے رہ گئے تھے اور کافروں نے آپ کے گرد محاصرہ کر لیا تھا اور آپ پر بہت سے تلواریں چلائیں مگر کوئی کارگر نہ ہوئی یہ ایک معجزہ تھا (4) چوتھا وہ موقعہ تھا جب کہ ایک یہودیہ نے آنجناب کو گوشت میں زہر دیدی تھی اور وہ زہر بہت تیز اور مہلک تھی اور بہت وزن اس کا دیا گیا تھا (5) پانچواں وہ نہایت خطرناک موقعہ تھا جب کہ خسرو پرویز شاہ فارس نے آنحضرت ﷺ کے قتل کے لئے مصمم ارادہ کیا تھا اور گرفتار کرنے کے لئے اپنے سپاہی روانہ کئے تھے۔ پس صاف ظاہر ہے کہ آنحضرت ﷺ کا ان تمام پُرخطر موقعوں سے نجات پانا اور ان تمام دشمنوں پر آخر کار غالب ہو جانا ایک بڑی زبردست دلیل اس بات پر ہے کہ درحقیقت آپ صادق تھے اور خدا آپ کے ساتھ تھا‘‘۔

’’اصل بات یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کے ساتھ اُنس اور ذوق پیدا ہو جاتا ہے تو پھر دُنیا اور اہلِ دنیا سے ایک نفرت اور کراہت پیدا ہو جاتی ہے۔ بالطبع تنہائی اور خلوت پسند آتی ہے۔ آنحضرت ﷺ کی بھی یہی حالت تھی۔ اللہ تعالیٰ کی محبت میں آپ اس قدر فنا ہو چکے تھے کہ آپ اس تنہائی میں ہی پوری لذّت اور ذوق پاتے تھے۔ ایسی جگہ میں جہاں کوئی آرام کا اور راحت کا سامان نہ تھا اور جہاں جاتے ہوئے بھی ڈر لگتا ہو آپ وہاں کئی کئی راتیں تنہا گزارتے تھے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپؐ کیسے بہادر اور شجاع تھے۔ جب اللہ تعالیٰ سے تعلق شدید ہو تو پھر شجاعت بھی آجاتی ہے اس لئے مومن کبھی بزدل نہیں ہوتا۔ اہل دنیا بزدل ہوتے ہیں اُن میں حقیقی شجاعت نہیں ہوتی‘‘۔ (ڈائری حضرت مسیح موعود 3۔ اگست 1905ء)

عشرہ تعلیم

خدا کے فضل سے نظارت تعلیم فروغ تعلیم کے سلسلہ میں دن رات کوشاں ہے۔

دوسرا تعلیمی عشرہ یکم تا 10۔ اپریل 2016ء کو منایا جارہا ہے۔ اس عشرے میں تمام سیکرٹری تعلیم جماعت کوشش کریں کہ درج ذیل امور کی طرف توجہ رہے۔

☆ تمام طلبہ/ طالبات کے کوائف اکٹھے کئے جائیں با قاعدہ رجسٹر تیار کیا جائے۔

☆ ڈراپ آوٹ طلباء/ طالبات سے خصوصی طور پر ملا جائے ایسے طلبہ جنہوں نے گزشتہ 3 سالوں میں بارہویں کلاس سے پہلے تعلیم ترک کی ہوئی ہے انہیں دوبارہ تعلیم جاری کرنے کے لئے کہا جائے۔ حضور انور نے فرمایا: ’’ہر احمدی بچہ کم ازکم ایف اے ضرور پاس کرے۔‘‘

☆ سیمینارز، کوچنگ کلاسز اور کونسلنگ کی جائے۔

☆ سکول میں اول، دوئم، سوئم آنے والوں کو انعامات دینے کی تقریبات کی جائیں۔

☆ لائبریریوں کا قیام عمل میں لایا جائے جن میں درسی کتب رکھی جائیں۔

☆ حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط خصوصی طور پر لکھوائے جائیں۔

☆ میٹرک انٹرمیڈیٹ کے رزلٹ اکٹھے کئے جائیں۔

☆ امداد طلباء کیلئے خصوصی توجہ دی جائے وعدہ جات اور ان کی ادائیگی کی بھر پور کوشش کی جائے۔

☆ اپنی کارکردگی کی رپورٹ عشرہ منانے کے بعد سیکرٹریان تعلیم اضلاع کی وساطت سے مرکز بھجوائی جائے۔

☆ سیکرٹریان تعلیم اضلاع اپنی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ عشرہ کی رپورٹ بھجوائیں۔

☆ پہلے عشرہ میں جو کمی رہ گئی تھی اب اسے پورا کرلیا جائے۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

15

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

سنگاپور میں احمدیہ مشن کا آغاز-1935ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1935ء میں سنگاپور ملایا اور پنیانگ کی ریاستوں میں اشاعت احمدیت کے لئے محترم مولانا غلام حسین ایاز صاحب کو ارشاد فرمایا۔ آپ 6 مئی 1935ء کو قادیان سے سنگاپور کے لئے روانہ ہوئے اور وہاں پہنچتے ہی دیوانہ وار نشر واشاعت کے کام میں مصروف ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی کوششوں کو ثمر بار کیا اور حاجی جعفر صاحب بن حاجی وانتارا صاحب کو قبول احمدیت کی توفیق عطا ہوئی۔

1936ء میں آپ نے ملایا کے مختلف شہروں کا دورہ کیا اور انگریزی اور ملائی زبان میں ٹریکٹ تقسیم کئے۔ ان کوششوں کے نتیجہ میں نیک روحیں کشاں کشاں احمدیت کی طرف آنے لگیں۔ جس پر وہاں مخالفت کا ایک طوفان کھڑا ہوگیا۔ اور آپ کو زدوکوب کرنے کے علاوہ قتل تک کرنے کی کوشش کی گئی۔ بلکہ ایک دفعہ تو خانہ خدا سے جو بازار سے کافی اونچی جگہ پر واقع تھا آپ کو گرادیا گیا۔ آپ شدید زخمی ہوئے۔ بے ہوش پڑے رہے۔ آخر پولیس نے آپ کو ہسپتال پہنچایا۔ جہاں کئی گھنٹے بعد آپ کو ہوش آیا۔ ایک دفعہ آپ کو چلتی بس سے نیچے گرادیا گیا۔ جس سے آپ کے منہ اور سر پر شدید چوٹیں آئیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کا یہ مرد درویش میدان میں ڈٹا رہا۔ اور پیغام حق پہنچاتا رہا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے صبر کو دیکھا اور آپ کی دعاؤں کو سنا ستمبر 1937ء میں کلانگ میں پانچ اشخاص مشرف بہ احمدیت ہوئے۔ اور جنوری 1940ء تک یہاں پندرہ احمدیوں پر مشتمل ایک جماعت پیدا ہوگئی۔

1939ء میں جب جنگ عظیم چھڑی تو بھی یہ مرد خدا برستے گولوں میں خدا کا پیغام پہنچاتا۔ بلکہ لڑائی کے دوران جب گولوں سے دوسروں کے گھر تباہ ہورہے تھے حضرت مولوی صاحب نے اعلان کر رکھا تھا کہ بمباری کے وقت میرے گھر میں آجایا کریں۔ لوگوں نے خدا تعالیٰ کا یہ عظیم الشان نشان دیکھا کہ حضرت مولوی صاحب کا گھر محفوظ رہا۔ جبکہ اردگرد کے مکانات کو کافی نقصان پہنچا۔ گویا اللہ تعالیٰ نے یہاں بھی حضرت مسیح موعود کی یہ پیشگوئی پوری فرمائی کہ

”آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی بھی غلام ہے۔“

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا اظہار خوشنودی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے محترم مولانا صاحب کی عظیم الشان قربانی اور اس کا شاندار نتیجہ دیکھ کر فرمایا:۔

”ایسے علاقوں میں بھی احمدیت پھیلنی شروع ہو گئی ہے جہاں پہلے باوجود کوشش کے ہمیں کامیابی نہیں ہوئی تھی۔ ملایا میں تو یہ حالت تھی کہ مولوی غلام حسین صاحب ایاز کو ایک دفعہ لوگوں نے رات کو مار مار کر گلی میں پھینک دیا اور کتے ان کو چاٹتے رہے اور یا اب جو لوگ ملایا سے واپس آئے ہیں انہوں نے بتایا کہ اچھے اچھے مالدار ہوٹلوں کے مالک اور معزز طبقہ کے ستر اسی کے قریب دوست احمدی ہو چکے ہیں اور یہ سلسلہ روز بروز ترقی کر رہا ہے۔“

(الفضل 22 جنوری 1960ء صفحہ 13)

مولانا غلام حسین صاحب ایاز 15 سال بعد 24 نومبر 1950ء کو واپس ربوہ تشریف لائے۔ اس کے بعد 8/ اکتوبر 1956ء کو دوبارہ سنگاپور اعلائے کلمۃ الحق کے لئے بھجوائے گئے۔ کچھ عرصہ بعد آپ کو بورنیو میں متعین کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی کوششوں کو نوازتے ہوئے سینکڑوں ملائی احمدیت کی آغوش میں ڈال دیئے۔

(روزنامہ الفضل 19 دسمبر 1945ء)

محترم مولانا ایاز صاحب کا مختصر تعارف

محترم مولانا غلام حسین صاحب ایاز۔ مولانا غلام احمد فرخ صاحب کے بھائی تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی۔ آپ سلسلہ احمدیہ کے انتہائی فدائی اور جاں نثار تھے۔ آپ تحریک جدید کے اولین واقفین زندگی میں سے تھے۔ آپ پہلی بار 1935ء کو سنگاپور تشریف لے گئے اور مسلسل 16 سال تک اپنے وطن اہل وعیال اور عزیز واقارب سے جدا رہ کر شدید مخالفت کے باوجود نہایت ہمت اور پامردی سے اشاعت احمدیت کی۔ چونکہ آپ شادی کے معاً بعد ہی میدان عمل میں آگئے تھے اور 16 برس وہاں رہے اس عرصہ میں آپ کی بیٹی کی پیدائش ہوئی۔ وہ بسا اوقات اپنی والدہ سے پوچھتی! اماں میں دیکھتی ہوں کہ دوسرے بچوں کے ابا بھی ہوتے ہیں جو گھر آتے وقت پھل یا میٹھی گولیاں لاتے ہیں مگر اپنے ابا میں نے نہیں دیکھے وہ کہاں ہیں۔ آپ ان خوش نصیبوں میں سے ہیں جنہوں نے اعلائے کلمۂ حق ادا کرتے ہوئے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کی۔ آپ 17/ اکتوبر 1959ء کو اس جہان فانی سے کوچ فرما گئے۔ اور امانتاً سنگاپور میں آپ کی تدفین ہوئی۔

(روزنامہ الفضل 20، 30/ اکتوبر، یکم نومبر 1959ء)

(ماہنامہ الفرقان نومبر 1959ء)

امام کے لئے دعا

دعا کرو کہ سروں پر رہے وہ ابرِ کرم
دلوں میں نور کی جو کھیتیاں اُگاتا ہے

دعا کرو کہ نہ گہنائے تا ابد وہ چاند
جو ظلمتوں میں دیئے پیار کے جلاتا ہے

دعا کرو وہ شجر عمر بھر رہے قائم
وہ جس کے سائے میں ہر شخص چین پاتا ہے

دعا کرو کہ نہ آنچ آئے اس کے سر پہ کبھی
جو سب کو پیار سے اپنے گلے لگاتا ہے

دعا کرو وہ خزانہ کبھی نہ ہو خالی
جو غم نصیب غریبوں کے کام آتا ہے

دعا کرو کہ وہ پرچم سدا بلند رہے
خدا کے دیں کی طرف جو ہمیں بلاتا ہے

ثاقب زیروی

سنگاپور اور اس کا ماحول

مکرم قدیر احمد طاہر صاحب

ایم ٹی اے ایک روحانی مائدہ۔اہمیت وبرکات

قرآن کریم اور احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت مسیح موعود اور امام مہدی کا مقصد لوگوں کی اصلاح اور دین حق کو تمام ادیان پر غالب کرنا ہے۔ اس عظیم الشان مقصد کے حصول کے لئے یہ بھی ضروری تھا کہ اس زمانہ میں رسل ورسائل اور پیغام رسانی کے ایسے وسائل میسر ہوں۔ جن کے ذریعہ تیزی کے ساتھ ساری دنیا میں بیک وقت پیغام رسانی کا فریضہ سرانجام دیا جاسکے۔ چنانچہ قرآن کریم، احادیث اور کتب سابقہ سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ آخری زمانہ میں آنے والے امام مہدی کے زمانہ میں پیغام رسانی کے جدید ذرائع میسر ہوں گے اور امام مہدی کا پیغام پہنچانے کے لئے ان ذرائع سے استفادہ کیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

یعنی اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر ایک ایسا نشان اتار دیں کہ ان کی گردنیں جھکی کی جھکی رہ جائیں۔ (الشعراء:5)

اس آیت سے استدلال کرتے ہوئے حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔’’ایک منادی آسمان سے آواز دے گا جسے ایک نوجوان لڑکی پردے میں رہتے ہوئے بھی سنے گی اور اہل مشرق ومغرب بھی سنیں گے‘‘۔

(بحارالانوار جلد 5 ص 285 از حضرت ملا باقر مجلسی دارالاحیا التراث العربی بیروت)

انجیل میں حضرت مسیح ناصری نے اپنی بعثت ثانیہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا’’ بادشاہی کی اس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں سنائی جائے گی تاکہ سب قوموں کیلئے گواہی ہو تب انجام ہوگا‘‘۔

(متی باب 24 آیت 14)

مزید فرمایا’’ ابن آدم کا نشان آسمان پر دکھائی دے گا اور اس وقت زمین کی سب قومیں چھاتی پیٹیں گی اور ابن آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان سے آتے دیکھیں گی اور وہ نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ اس کے برگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان سے اس کنارے تک جمع کریں گے‘‘۔

(متی باب 24 آیت 31-30)

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ’’امام مہدی کے ظہور کے وقت ایک منادی آسمان سے آواز بلند کرے گا کہ اے لوگو! جابروں کا دور تم سے ختم کردیا گیا ہے اور اب بہترین فرد تمہارا نگران ہے‘‘۔

(بحارالانوار جلد 52 ص 304 از حضرت ملا باقر مجلسی بیروت)

آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ کو مخاطب کرتے ہوئے امام مہدی کے متعلق فرمایا:

’’پھر ایک ایسی ندا آئے گی جو دور سے اسی طرح انسان سنے گا جیسے وہ نزدیک کی آواز سنتا ہے‘‘۔

(امام مہدی الزمان از علی محمد علی دخیل ترجمہ سید صفدر حسین نجفی ص 86 مصباح الھدی لاہور)

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ’’ جب امام مہدی آئے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اہل مشرق ومغرب کو جمع کردے گا۔

(ینابیع المودۃ جز 3 ص 90 از شیخ سلمان بن ابراہیم طبع دوم مکتبہ عرفان بیروت)

پھر آپ فرماتے ہیں’’ آسمان سے ایک منادی آواز دے گا کہ حق آل محمدؐ کے پاس ہے‘‘۔

(الحادی للفتاوی جلد 2 ص 140 از جلال الدین سیوطی تحقیق محمد محی الدین)

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

’’منادی آسمان سے مہدی کے نام کی ندا کرے گا جو مشرق ومغرب میں سنی جائے گی۔ اس پر خدا کی رحمت ہو جو اس کی آواز کو سن کر لبیک کہے‘‘۔

(امام مہدی الزمان علیہ السلام از علی محمد علی دخیل تہ ترجمہ سید صفدر حسین نجفی صفحہ 92 مصباح الھدی لاہور)

حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

’’آسمان سے ایک منادی امام مہدی کے نام سے منادی کرے گا جسے مشرق اور مغرب کے سب لوگ سنیں گے ہر سونے والا سن کر جاگ اٹھے گا اور کھڑا ہونے والا بیٹھ جائے گا اور بیٹھنے والا اس آواز کے جلال سے کھڑا ہو جائے گا اللہ تعالیٰ رحم کرے اس پر جو اس آواز کو سنے اور اس پر لبیک کہے‘‘۔

(بحارالانوار جز 52 صفحہ 230)

حضرت امام صادق فرماتے ہیں:

’’ہمارے قائم (امام مہدی) جب مبعوث ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ہمارے گروہ کی شنوائی اور بینائی کو بڑھادے گا۔ یہاں تک کہ یوں محسوس ہوگا کہ امام قائم (امام مہدی) اور ان کے درمیان کا فاصلہ ایک برید (سٹیشن) کے برابر رہ گیا ہے وہ امام ان سے باتیں کرے گا وہ اس کی باتوں کو سنیں گے اور اسے دیکھیں گے جبکہ امام مہدی اپنی جگہ پر ہی ٹھہرا رہے گا‘‘۔

(بحارالانوار جز 52 صفحہ 336 از شیخ محمد باقر مجلسی داراحیا التراث العربی بیروت)

حضرت امام جعفر صادق مزید فرماتے ہیں:

’’ایک منادی امام قائم (امام مہدی) کے نام سے منادی کرے گا راوی نے پوچھا یہ منادی خاص ہوگی یا عام؟ فرمایا عام ہوگی اور ہر قوم اپنی اپنی زبان میں اسے سنے گی‘‘۔

(بحارالانوار جز 52 صفحہ 205)

پھر فرماتے ہیں:’’ مومن جو امام قائم (امام مہدی) کے زمانہ میں مشرق میں ہوگا اپنے اس بھائی کو دیکھ لے گا جو مغرب میں ہوگا اور اسی طرح جو مغرب میں ہوگا وہ اپنے اس بھائی کو دیکھ لے گا جو مشرق میں ہوگا‘‘۔

(بحارالانوار جز 52 صفحہ 391)

حضرت شاہ رفیع الدین صاحب فرماتے ہیں:

’’اس (امام مہدی) کی بیعت کے وقت آسمان سے یہ آواز آئے گی کہ یہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہے اس کی آواز سنو اس کی اطاعت کرو اور یہ آواز اس وقت کے تمام خاص وعام سنیں گے‘‘۔

(قیامت نامہ صفحہ 4 از شاہ رفیع الدین دہلی)

حضرت مسیح موعود نے اپنی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:’’میری بڑی آرزو ہے کہ ایسا مکان ہو کہ چاروں طرف ہمارے احباب کے گھر ہوں اور درمیان میں میرا گھر ہو اور ہر ایک گھر میں میری ایک کھڑکی ہو اور ہر ایک سے ہر ایک وقت واسطہ ورابطہ رہے‘‘۔

حضرت مسیح موعود کی یہ خواہش ایم ٹی اے کے ذریعہ بھی پوری ہوگئی۔

عالیشان انقلاب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے:

’’اب وہ دن دور نہیں کہ ایک شخص اپنی جگہ پر بیٹھا ہوا ساری دنیا میں درس وتدریس پر قادر ہو سکے گا قادیان میں قرآن اور حدیث کا درس دیا جا رہا ہو اور جاوا کے لوگ اور امریکہ کے لوگ اور انگلستان کے لوگ اور فرانس کے لوگ اور جرمن کے لوگ اور آسٹریا کے لوگ اور ہنگری کے لوگ اور عرب کے لوگ اور مصر کے لوگ اور ایران کے لوگ اور اسی طرح اور تمام ممالک اپنی اپنی جگہ وائرلیس کے سیٹ لئے ہوئے وہ درس سن رہے ہوں۔ یہ نظارہ کیا ہی شاندار نظارہ ہوگا اور کتنے ہی عالیشان انقلاب کی یہ تمہید ہوگی کہ جس کا تصور کر کے بھی آج ہمارے دل مسرت وانبساط سے لبریز ہوجاتے ہیں‘‘۔

(خطبہ جمعہ 7 جنوری 1938ء از الفضل 13 جنوری 1938ء)

امام کی طرف دیکھتے رہو!

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

’’جو جماعتیں منظم ہوتی ہیں ان پر کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں جب وہ ایک امام کے ہاتھ پر بیعت کر چکے اور اس کی اطاعت کا اقرار کر چکے تو پھر انہیں امام کے منہ کی طرف دیکھتے رہنا چاہیے کہ وہ کیا کہتا ہے اور اس کے قدم اٹھانے کے بعد اپنا قدم اٹھانا چاہیے‘‘۔

(الفرقان مئی، جون 1937ء صفحہ 38,37)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

’’خلافت کے معنی ہی یہ ہیں کہ جس وقت خلیفہ کے منہ سے کوئی لفظ نکلے اس وقت سب سکیموں، سب تجویزوں اور سب تدبیروں کو پھینک کر رکھ دیا جائے اور سمجھ لیا جائے کہ اب وہی سکیم، وہی تجویز اور وہی تدبیر مفید ہے جس کا خلیفہ وقت کی طرف سے حکم ملا ہے اگر خلافت کے کوئی معنے ہیں تو پھر خلیفہ ہی ایک ایسا وجود ہے کہ اس کے منہ سے جو لفظ نکلے وہی ساری جماعت کے خیالات اور افکار پر حاوی ہونا چاہئے، وہی اوڑھنا، وہی بچھونا ہونا چاہئے، وہی تمہارا ناک، کان، آنکھ اور زبان ہونا چاہئے‘‘۔ (خطبہ جمعہ 24 جنوری 1936ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے:

’’اب خدا کی نوبت جوش میں آئی ہے اور تم کو، ہاں تم کو، ہاں تم کو، خدا تعالیٰ نے پھر اس نوبت خانہ کی ضرب سپرد کی ہے۔ اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! ایک دفعہ پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں۔ ایک دفعہ پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اٹھیں تاکہ تمہاری دردناک آوازیں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ شہادت توحید کی وجہ سے خدا تعالیٰ زمین پر آجائے اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اس زمین پر قائم ہو جائے۔ پس میری سنو اور میری بات کے پیچھے چلو کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ خدا کہہ رہا ہے۔ میری آواز نہیں میں خدا کی آواز تم کو پہنچا رہا ہوں۔ تم میری مانو۔ خدا تمہارے ساتھ ہو، خدا تمہارے ساتھ ہو، خدا تمہارے ساتھ ہو اور تم دنیا میں بھی عزت پاؤ اور آخرت میں بھی عزت پاؤ‘‘۔

(تقریر جلسہ سالانہ 28 دسمبر 1953ء)

مجھے دیکھیں اور مجھے سنیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

’’میں تمام دنیا کی جماعتوں کو متوجہ کرتا ہوں کہ جن کمزوروں کے دل میں ایک اچنبھے کی خاطر ہی سہی تعجب کی وجہ سے ہی سہی ایک شوق تو پیدا ہوا ہے کہ وہ مجھے دیکھیں اور مجھے سنیں۔ ٹیلی ویژن کے ذریعے سے اگر وہ ایک دو دفعہ سن کر واپس چلے جائیں تو ہمیں کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ ہمیں کوشش یہ کرنی چاہیے کہ جو آئے وہ مستقل آجائے۔ جو ہمارا ہو، ہمارا ہو کر رہ جائے آکر چلے جانے والوں سے ہمیں کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوسکتا۔ دل میں بڑی تمنا یہ ہے کہ ساری جماعت ایک مرکز کے گرد اس طرح اکٹھی ہوجائے جس طرح شہد کی مکھیاں شہد کی

ملکہ کے گرد اکٹھی ہوتی ہیں اور اپنی الگ زندگی کا تصور ہی نہیں کر سکتیں اور الگ زندگی میں وہ Survive نہیں کر سکتیں یعنی ان کی بقا کی ضمانت نہیں۔ لازماً اکیلی اکیلی مکھی مرجایا کرتی ہے تو یہی روحانی جماعتوں کا حال ہوا کرتا ہے"۔

(الفضل 12 جنوری 1993ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایم ٹی اے کی 24 گھنٹے کی نشریات کے آغاز کے موقع پر فرمایا: "یہ عالم گواہ ہے جو احمدیت کو اللہ کی طرف سے عطا ہوا ہے اللہ تعالیٰ نے خبر دی تھی کہ مسیح (-) کے لئے آسمان کی فضائیں مسخر کی جائیں گی اور حضرت مسیح موعود کے غلاموں کو آسمانی سفروں میں سب دنیا پر غالب کیا جائے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایم ٹی اے کے ذریعہ ہونے والی پہلی تاریخی بیعت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں "تاریخ عالم میں پہلا واقعہ ہے کہ کوئی بیعت لی جارہی ہو اور سارے عالم میں بیک وقت اس بیعت کے ساتھ زبانیں بھی متحرک ہوں اور دل بھی دھڑک رہے ہوں اور ایک آواز کے ساتھ اقرار کرنا ایک عجیب کیفیت دل میں پیدا کرتا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ بھی خدا کی تقدیر کا ایک اظہار تھا یہ فرشتوں کی تحریک تھی کوئی اتفاقی خیال نہیں تھا۔ (روزنامہ الفضل 4 جنوری 1993ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایم ٹی اے کی برکات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"ہم عاجز گنہگاروں اور کمزوروں کے سپرد اللہ تعالیٰ نے یہ کام کیا تھا کہ تمام دنیا کی قوموں کو امت واحدہ میں تبدیل کر دو۔ ہم پر یہ ذمہ داری ڈالی تھی کہ دنیا سے تمام سعید روحوں کو ایک ہاتھ پر اکٹھا کرو اس ہاتھ پر اکٹھا کرنے کے لئے ہماری مجبوریاں، ہماری بے کسیاں، ہماری بے بساطی حائل تھیں مگر دیکھتے دیکھتے آسمان سے وہ تقدیریں نازل ہوئی ہیں جنہوں نے اس خواب کو آج ایک حقیقت میں تبدیل کر دیا۔

MTA کے ذریعے
وحدت کے سامان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

"آپ کو میں نصیحت کرتا ہوں کہ اگر آپ باقاعدگی کے ساتھ خطبات کو خود بھی سنیں اور اپنے بچوں کو بھی سمجھائیں تو چونکہ ان میں قرآن کریم کا ذکر چلتا ہے، آنحضرت ﷺ کے اخلاق حسنہ کا ذکر چلتا ہے اور حضرت مسیح موعود کے کلام سے نصیحتیں پیش کی جاتی ہیں اس لئے تربیت کا ایک بہت اچھا ذریعہ ہیں اور آپ کی نئی نسل کو قرآن اور دین اور محمد رسول اللہ ﷺ اور مسیح موعود سے ان خطبات کے وسیلے سے انشاء اللہ ایک گہرا ذاتی تعلق پیدا ہو جائے گا"۔ (خطبہ جمعہ 31 مئی 1991ء)

آپ مزید فرماتے ہیں:

"اپنی اولادوں کو ہمیشہ خطبات سے جوڑ دیں اگر آپ یہ کریں گے تو ان پر بہت بڑا احسان کریں گے اپنی آئندہ نسلوں کے ایمان کی حفاظت کرنے والے ہوں گے ان کو غیروں کے حملوں سے بچانے والے ہوں گے ان کے اخلاق کی حفاظت کرنے والے ہوں گے"۔ (خطبہ جمعہ 31 مئی 1991ء)

ایم ٹی اے دعوت الی اللہ
کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں: "اب تو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے اپنی طرف بلانے کے لئے راستے بھی آسان کر دیئے ہیں آج اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں اپنا پیغام پہنچانے کے لئے ذریعہ اور وسیلہ بھی مہیا کر دیا ہے آج () ٹیلی ویژن احمدیہ کے ذریعہ سے 24 گھنٹے یہی کام ہو رہا ہے 24 گھنٹے اس کام کے لئے وقف ہیں، پس اگر اپنے علم میں کمی بھی ہو تو اس کے ذریعہ سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے ضرورت توجہ کی ہے"۔

ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

اس وقت ایم ٹی اے کے تین چینلز نہ صرف اپنوں کی تربیت کا کام کر رہے ہیں بلکہ مخالفین (دین) کا ان دلائل سے منہ بند کر رہے ہیں جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں دیئے۔ پس ایم ٹی اے کو جہاں اللہ تعالیٰ نے غلبہ دکھانے کا ذریعہ بنایا ہے وہاں غلبہ عطا فرمانے کے لئے ایک ہتھیار کے طور پر بھی مہیا فرمایا ہے جو ان مقاصد کو لے کر ہر گھر میں داخل ہو رہا ہے جو حضرت مسیح موعود کی آمد کا مقصد تھے۔

آپ مزید فرماتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تائیدات کے طور پر ایم ٹی اے انٹرنیٹ بھی آپ کو مہیا فرمادیا ہے جس کے ذریعہ سے (دعوت الی اللہ) کا کام ہو رہا ہے پس اللہ تعالیٰ تو یہ انتظامات فرما رہا ہے لیکن ہمیں بھی اس کے حکم پر چلتے ہوئے اس انقلاب میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیے جہاں ہم اتممت علیکم نعمتی کے نظارے دیکھتے ہوئے فیض پانے والے ہوں"۔

ایم ٹی اے ہر گھر میں!

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"ایم ٹی اے نے تمام دنیا میں وہ آواز پہنچادی پہلے تو (بیت) اقصیٰ ربوہ میں خلیفۃ المسیح کا خطبہ سنتے تھے اب ہر شہر میں، ہر گاؤں میں، ہر گھر میں یہ آواز پہنچ رہی ہے"۔

(خطبہ جمعہ 21 مئی 2004ء)

جماعت اور خلافت کا تعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس زمانہ میں فاصلوں کی دوری کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ایم ٹی اے کے ذریعہ سے جماعت اور خلافت کے تعلق کو جوڑ دیا ہے۔ اس لئے میرے خطبات اور مختلف پروگراموں کو ضرور سنا کریں۔ میں نے جائزہ لیا ہے بعض عہدیداران بھی خطبات کو باقاعدگی سے نہیں سنتے۔ یہ خطبات وقت کی ضرورت کے مطابق دینے کی کوشش کرتا ہوں۔ اس لئے اپنے آپ کو ان سے ضرور جوڑ دیں تا کہ دنیا میں ہر جگہ احمدیت کی تعلیم کی جو اکائی ہے اس کا دنیا کو پتہ لگ سکے"۔

(روزنامہ الفضل 5 نومبر 2013ء صفحہ 5)

اسی طرح آسٹریلیا میں اپنے خطبہ فرمودہ 18 اکتوبر 2013ء کو دوسرے الیکٹرانک میڈیا میں پائی جانے والی بدیوں کا ذکر کرتے ہوئے اور ایم ٹی اے کی خصوصیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"اس زمانے میں ٹی وی کا سب سے بہتر استعمال تو احمدی کر رہے ہیں یا جماعت احمدیہ کر رہی ہے میں نے جلسوں کے دنوں میں بھی توجہ دلائی تھی اور اس کا بعض لوگوں پر اثر بھی ہوا اور انہوں نے مجھے کہا کہ پہلے ایم ٹی اے نہیں دیکھا کرتے تھے، اب آپ کے کہنے پر، توجہ دلانے پر ہم نے ایم ٹی اے دیکھنا شروع کیا ہے تو افسوس کرتے ہیں کہ پہلے کیوں نہ دیکھا، کیوں نہ ہم اس کے ساتھ جڑے۔ بعضوں نے اظہار کیا کہ ہفتہ دس دن میں ہی ہمارے اندر روحانی اور علمی معیار میں اضافہ ہوا ہے۔ جماعت کے بارے میں ہمیں صحیح پتا چلا ہے۔

پس پھر میں یاد دہانی کروا رہا ہوں، اس طرف بہت توجہ کریں، اپنے گھروں کو اس انعام سے فائدہ اٹھانے والا بنائیں جو اللہ تعالیٰ نے ہماری تربیت کے لئے ہمارے علمی اور روحانی اضافے کے لئے ہمیں دیا ہے تا کہ ہماری نسلیں احمدیت پر قائم رہنے والی ہوں۔ پس ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ اپنے آپ کو ایم ٹی اے سے جوڑیں۔ اب خطبات کے علاوہ اور بھی بہت سے لائیو پروگرام آرہے ہیں جو جہاں علمی اور روحانی، دینی اور روحانی ترقی کا باعث ہیں وہاں علمی ترقی کا بھی باعث ہیں۔ جماعت لاکھوں ڈالر ہر سال خرچ کرتی ہے اس پر اس لئے کہ جماعت کے افراد کی تربیت ہو۔ اگر افراد جماعت اس سے بھرپور فائدہ نہیں اٹھائیں گے تو اپنے آپ کو محروم کریں گے۔ غیر تو اس سے اب بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں اور جماعت کی سچائی ان پر واضح ہو رہی ہے اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور (دین حق) کی حقانیت کا انہیں پتا چل رہا ہے اور صحیح ادراک ہو رہا ہے۔ پس یہاں کے رہنے والے احمدیوں کو بھی اور دنیا کے رہنے والے احمدیوں کو بھی ایم ٹی اے سے بھرپور استفادہ کرنا چاہئے۔ ایم ٹی اے کی ایک اور برکت بھی ہے کہ یہ جماعت کو خلافت کی برکات سے جوڑنے کا بھی بہت بڑا ذریعہ ہے۔ پس اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے"۔

(خطبہ جمعہ 18 اکتوبر 2013ء)

ایم ٹی اے کے غیر معمولی اثرات

خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ایم ٹی اے کے جو غیر معمولی اثرات دنیا میں ظاہر ہو رہے ہیں ان کا اعتراف جماعت احمدیہ کے شدید مخالفین کو بھی ہے۔ چند اعترافات نمونہ کے طور پر پیش ہیں:

☆مولوی شاہ احمد نورانی (چیئرمین سپریم کونسل جمعیت العلماء پاکستان) "یورپ اور امریکہ میں قادیانیت اسلام کے بیڈروم میں داخل ہوگئی ہے"۔ (روزنامہ نوائے وقت 12 فروری)

☆مولوی محمد اکرم اعوان:

"میں قادیانیوں کا انٹرویو پڑھ رہا تھا تو وہ کہنے لگے کہ کسی کو پسند آئے یا نہ آئے لیکن آج ہم اس TV چینل کی بدولت ہر شخص کے گھر کے اندر موجود ہیں۔ جہاں اس کے بچے بچیاں، بیوی، بہو، بیٹیاں بیٹھی ہیں وہاں ہم بھی بات کر رہے ہیں۔ ہمارا چینل وہاں پہنچ رہا ہے۔ بڑی غضب کی بات کی اس نے وہ انگریزی جملہ اس طرح تھا۔ We are in every bedroom یعنی ہر گھر کے انتہائی اندر کے کمرے تک ہماری رسائی ہوگئی ہے۔ اے کاش ہم سائنس سے ڈرنے کی بجائے اسے اپناتے"۔

(مضمون بعنوان سائنس اور اسلام۔ از مولانا محمد اکرم اعوان۔ ماہنامہ المرشد لاہور دسمبر 1995ء صفحہ 13)

☆جناب زاہد ملک:

"یورپ کے ایک ملک سے قادیانیوں نے STN کی طرز پر ایک TV سٹیشن کرائے پر لے رکھا ہے۔ جس پر 24 گھنٹے (دین) کے نام پر اپنے مسلک کی ترویج اور فروغ کے لئے انگریزی، ہسپانوی، اٹالین، فرانسیسی، جرمن، عربی اور سپرانٹو جیسی عالمی زبانوں میں نشریات پیش کی جاتی ہیں۔ ساری دنیا میں الیکٹرانک میڈیا، لٹریچر اور عقلی سائنسی دلائل کے ذریعے (دین) کے نام پر جتنا کام مرزائی اور قادیانی کر رہے ہیں اتنا ہم مسلمانوں نے سوچا بھی نہیں"۔

(علماء کرام سے غیر مسلموں کے دس سوال۔ روزنامہ اساس۔ 24 مارچ 1997ء)

☆ابوبکر بلوچ۔ حیدر آباد:

"چند روز قبل اپنے قادیانی دوست کے ساتھ (جو اپنے آپ کو احمدی کہتے ہیں) ان کے امام مرزا طاہر احمد کا خطاب بذریعہ سیٹلائٹ دیکھنے کا موقع ملا۔ قادیانی جماعت کا سربراہ بڑے فخر سے اعلان کرتا ہے چشم عالم نے یہ نظارہ آج سے قبل نہیں دیکھا کہ 30 لاکھ افراد ایک سال میں کسی مذہب میں داخل ہوئے ہوں۔ قادیانیوں کی روز افزوں ترقی لاکھوں کی تعداد میں لوگوں کا قادیانی مذہب میں داخل ہونا اور دنیا کا قادیانیت کی طرف بڑھتا ہوا میلان اس بات کی علامت معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی طرف کھڑا ہے"۔

(مضمون بعنوان 30 لاکھ افراد کا کفر ایک لمحہ فکریہ۔ از ابوبکر بلوچ۔ ماہنامہ دفاع کراچی۔ جلد 1۔ شمارہ 3۔ اگست 97ء صفحہ 40)

☆ ☆ ☆

مشہور شہر

فلاڈلفیا (Philadelphia)

امریکہ کا پانچواں بڑا ریاستی دارالحکومت، مشرقی پنسلوینیا میں واقع اہم گہرے پانی کی بندرگاہ ہے اس کا رقبہ 1182 مربع کلومیٹر اور آبادی 15 لاکھ سے زائد نفوس پر مشتمل ہے۔

شوئی کل (Sehulikill) اور ڈیلاویئر (Delaware) دریاؤں کے سنگم پر مشہور ثقافتی، تجارتی، تعلیمی اور طبی مرکز ہے۔

یہ مستطیل شکل کا شہر ہے اور اس کی تاریخ پرانی نہیں ہے۔ 1638ء میں اہل سویڈن نے اس علاقہ میں سب سے پہلے اپنی مستقل آبادی قائم کی۔ 1655ء میں ولندیزیوں نے اہل سویڈن کے اقتدار کا خاتمہ کر کے اس پر قبضہ کر لیا۔ 1681ء میں اسے برطانوی نوآبادی کی حیثیت ملی۔ 1683ء میں ولیم پین یہاں آیا تو اس نے اس کی گلیوں کا نقشہ بنایا اور کوئکروں (quakers) کی نوآبادی کی حیثیت سے city of brotherly love یعنی برادرانہ محبت کا شہر آباد کیا جو جلد ہی ایک بڑا نوآبادیاتی مرکز بن گیا۔ 1701ء میں اسے شہر کی حیثیت دی گئی۔ بنجمن فرینکلن 1723ء میں یہاں آیا۔ اٹھارہویں صدی عیسوی میں اس شہر نے امریکی تاریخ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ یہ فلاڈلفیا ہی تھا جہاں آزادی کے ذریعے انگلستان سے باضابطہ قطع تعلق کیا گیا۔

یہ تمام واقعات ایوان آزادی میں پیش آئے جو 1747ء میں مکمل ہوا تھا اور آج امریکہ کی سب سے بڑی تاریخی زیارت گاہ سمجھی جاتی ہے۔

اس عمارت میں 1775ء میں جارج واشنگٹن، بنجمن فرینکلن، جان ایڈمز، تھامس جیفرسن اور الیگزنڈر ہملٹن نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ گزارا۔

1784ء میں امریکہ کا اولین روزنامہ بھی اسی شہر سے شائع ہوا۔ ستمبر 1777ء میں امریکہ کا اس شہر پر قبضہ ہو گیا۔

صنعتی انقلاب کے زور پکڑنے سے انگلستان، آئرلینڈ، جرمنی، پولینڈ، روس اور اٹلی سے لاتعداد لوگ ترک وطن کر کے یہاں چلے آئے۔ انیسویں صدی میں بھی نقل وطن کر کے آنے والوں کا تانتا بندھا رہا۔ 1861-1865ء کی خانہ جنگی ختم ہونے کے بعد یہاں حبشیوں کی آبادی میں اضافہ ہونے لگا۔ یہاں بہت سی نئی عمارتیں میدانی پتھروں سے تعمیر کی گئیں۔ قدیم عمارتوں میں انڈی پنڈنس سکوائر ایوان آزادی کے قریب ہے۔ دیگر عمارتیں درج ذیل ہیں:

قابل دید عمارات

ایوان آزادی کے علاوہ ایوان کانگریس، قدیم طرز کا بلدیہ کارپینٹر ہال اور امریکی انجمن فلسفہ قابل ذکر ہیں۔

جرس آزادی (Liberty Bell)

ایوان آزادی میں گھنٹہ نصب ہے جو جرس آزادی کے نام سے مشہور ہے۔

امریکی انجمن فلسفہ کی عمارت

یہ عمارت 1785ء میں تعمیر کی گئی اور اس کا شمار فلاڈلفیا کی خوبصورت عمارات میں ہوتا ہے۔

عجائب گھر

یہاں پر متعدد عجائب گھر قائم کئے گئے ہیں جن میں فلاڈلفیا میوزیم آف آرٹ لائق ذکر ہے۔ جو 1875ء میں قائم کیا گیا۔ 1938ء تک پنسلوینیا میوزیم آف آرٹ کہلاتا تھا۔ موجودہ عمارت میں 1928ء میں منتقل ہوا۔ اس کے متعدد مجموعوں میں قابل ذکر قدیم یورپی مصوروں کا مجموعہ ہے یہ میوزیم سکول آف انڈسٹریل آرٹ (قائم شدہ 1877ء) اور ٹیکسٹائل انسٹی ٹیوٹ (قائم شدہ 1883ء) سے متعلق ہے۔

تعلیمی ترقی

شہر کی تعلیمی ترقی میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ یہاں اس وقت چار یونیورسٹیاں (قائم شدہ 1740ء، 1851ء، 1864ء اور 1891ء) ہیں۔

جو تعلیم کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ فرینکلن انسٹی ٹیوٹ، پنسلوینیا اکیڈمی آف فائن آرٹس (قیام 1805ء)، ہائمن میڈیکل کالج، ڈریکسل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، ویمنز میڈیکل کالج، گرارڈ کالج (Girard College) بھی یہیں واقع ہیں۔

فیرمونٹ پارک (Fair mount Park)

یہ پارک دنیا کے عظیم ترین پارکوں میں سے ایک ہے۔ اس میں سیاحوں کے لئے تمام تر سہولیات موجود ہیں۔

گرجا گھر

یوں تو بہت سے گرجا گھر ہیں لیکن Gloria Die Church کا نام قابل ذکر ہے۔ جو 1642ء میں سویڈن سے آئے ہوئے لوگوں نے عبادت کے لئے تعمیر کرایا تھا۔

اہم صنعتیں

تیل کی صفائی، دھات کا کام، طباعت، چمڑا، اشاعت، جہاز سازی، پٹرولیم سے حاصل شدہ کیمیائی اشیاء، ریلوے گاڑیوں کی صنعت، بحریہ کا کارخانہ اور ٹیکسال وغیرہ اہم صنعتیں ہیں۔

فلاڈلفیا کی بندرگاہ

یہ امریکہ کی دوسری بڑی بندرگاہ ہے بیرونی تجارت کے اعتبار سے یہ امریکا کی پہلی بندرگاہ ہے۔ یہاں 267 گودیاں اور گھاٹ ہیں۔

مواصلات

شہر میں بسوں اور ٹیکسیوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ ریلوے سٹیشن سے دوسرے شہروں کو بھی گاڑیاں جاتی ہیں۔ یہاں ٹیکسیاں بھی مل سکتی ہیں۔

(مرسلہ: مکرم امان اللہ امجد صاحب)

☆..............☆..............☆

فلاڈلفیا۔امریکہ اور اس کا ماحول

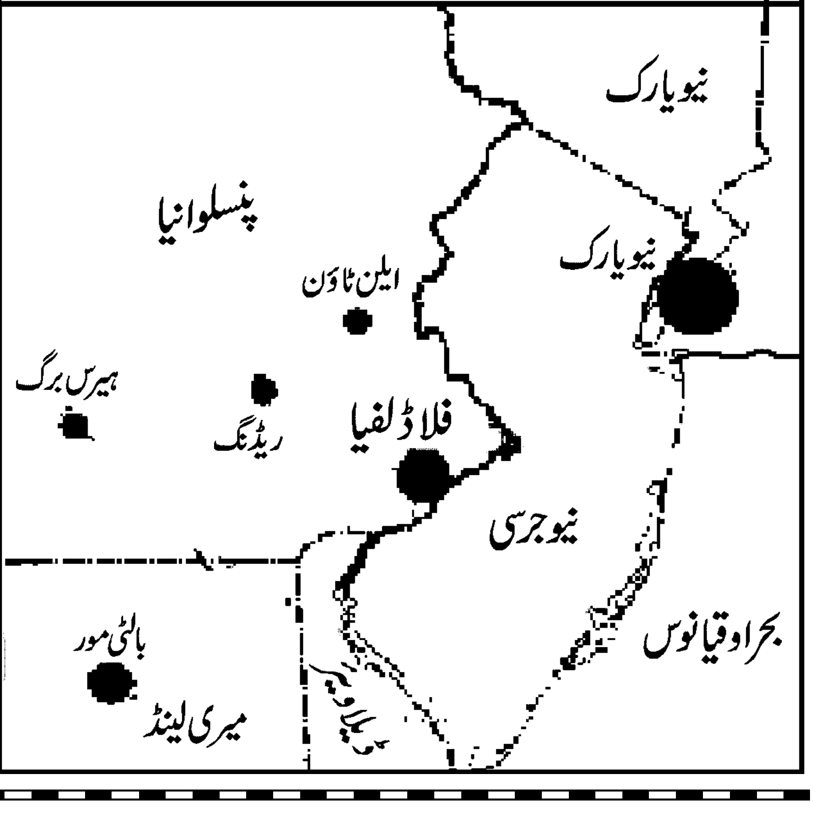

مکرم زبیر خلیل خان صاحب

کروشیا میں دعوت الی اللہ کے حوالے سے ایک پروگرام

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ مشن کروشیا کو غیر سرکاری تنظیم یورپین یوتھ پارلیمنٹ کروشیا کے ساتھ مل کر 5 دسمبر 2015ء کو دعوت الی اللہ کے حوالے سے ایک سیمینار منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

یہ تنظیم یورپ کے تمام ممالک میں قائم ہے اور اس کی ممبر شپ طلباء پر مشتمل ہوتی ہے۔ عمومی طور پر اس تنظیم کو یورپین پارلیمنٹ مختلف موضوعات دیتی ہے جن پر اس تنظیم کے ممبران غور وخوض کر کے اپنے نقطہ نظر سے یورپین پارلیمنٹ کو مطلع کرتے ہیں۔

کروشیا میں منعقدہ موسم سرما کے اجلاس میں ان کی طرف سے ایک موضوع رکھا گیا کہ اگر دین حق امن اور محبت کی تعلیم دیتا ہے تو پھر بعض حکمران اور لیڈر دین حق کے نام پر انسانیت پر ظلم وستم کیوں روا رکھے ہوئے ہیں۔ اس موضوع پر لیکچر اور بعد ازاں سوال و جواب کیلئے جماعت احمدیہ کو مقرر مہیا کرنے کی درخواست کی گئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے امریکہ کے محترم اظہر حنیف صاحب اور لندن کے محترم ابراہیم اخلاف صاحب کروشیا تشریف لائے۔ پروگرام کے لیے اسی تنظیم نے زاغرب یونیورسٹی کی ایک فیکلٹی کا آڈیٹوریم لے رکھا تھا جس کو احمدیت کے تعارف اور دیگر تفصیلات پر مبنی بڑے بڑے بینرز سے سجایا گیا تھا۔ تلاوت قرآن کریم اور اس کے کروشین ترجمہ کے بعد دونوں معزز مقررین نے ویڈیوز اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات کی روشنی میں پاور پوائنٹ پریزینٹیشن کے ذریعہ انتہائی عمدگی سے تقاریر بھی کیں اور سوالوں کے جوابات بھی دیئے۔ بعد ازاں دونوں معززین کو ان دو گروپس میں لے جایا گیا جو دین حق کے موضوع پر تفصیلی غور وخوض کر رہے تھے۔ ان گروپس کی طرف سے اٹھائے گئے نکات اور سوالات کے بھی انتہائی عمدگی سے جوابات دیئے گئے۔ کل 116 شرکاء نے شرکت کی نیشنل ریڈیو کروشیا کے معروف اینکر محترم ڈراجن صاحب نے سارے پروگرام کی بہت عمدگی سے ماڈریشن کی۔ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے مہمان خصوصی ممبر کروشین پارلیمنٹ محترم پانڈک صاحب نے کہا کہ جس عمدگی سے آج دین حق کی تعلیم کو پیش کیا گیا ہے وہ ان کے لئے بہت ہی حیران کن اور دلچسپ ہے۔ تنظیم کے صدر محترم ہروائے وامپاس نے پروگرام کے معیاری اور انتہائی مؤثر طریق پر پیش کرنے پر نہ صرف حیرت کا اظہار کیا بلکہ تہہ دل سے جماعت احمدیہ کا شکریہ بھی ادا کیا۔ ایک صحافی خاتون نے تبصرہ کیا کہ مقررہ وقت دو گھنٹے ختم ہو جانے کے باوجود جو ہاتھ سوالوں کیلئے اٹھ رہے تھے اس سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ یہ موضوع کتنا اہم ہے اور اس پر مزید پروگراموں کی شدید ضرورت ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122554 میں Amtul Qudoos Chaudhry

زوجہ Naveed Mumtaz قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن M.Druitt ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 50 ہزار پاکستانی روپے (2) زیور 13 تولہ 5 لاکھ 0 2 ہزار پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار Australian Dollar ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Qadoos Chaudhry گواہ شد نمبر 1۔ Nemat Ali S/o Muhammad Ali گواہ شد نمبر 2۔ Ch.Naveed Mumtaz S/o ch.Mumtaz Ahmad

مسل نمبر 122555 میں منزہ کنول

بنت منصور احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Melborn ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ کنول گواہ شد نمبر 1۔ منصور احمد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2۔ مصطفیٰ احمد ولد منصور احمد

مسل نمبر 122556 میں فاروق احمد

ولد محمد اسلم قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 44 سال بیعت 1987ء ساکن Melborn ضلع و ملک Australian بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار 200 Australian Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق احمد گواہ شد نمبر 1۔ عبدالرحیم طارق ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2۔ علی وقار ولد محمد عارف عابد

مسل نمبر 122557 میں کشور سلطانہ

زوجہ ظہور احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Melborn ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 4.5 تولہ 4500 Australian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Australian Dollar ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کشور سلطانہ گواہ شد نمبر 1۔ ظہور احمد ولد افضل احمد گواہ شد نمبر 2۔ عبدالرحیم طارق ولد عبدالقادر

مسل نمبر 122558 میں Muritada

ولد Busari قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر 57 سال بیعت 1976ء ساکن Asaka ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 اکتوبر 2009 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muritada گواہ شد نمبر 1۔ Muneer S/o Bello گواہ شد نمبر 2۔ Sulaiman S/o Awwal

مسل نمبر 122559 میں Murada Sulaiman

ولد Sulaiman قوم.... پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت 2007ء ساکن Asaka ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3 جنوری 2010 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Murada Sulaiman گواہ شد نمبر 1۔ D.Ismahal S/o Odukunju گواہ شد نمبر 2۔ Mumeen S/o Bello

مسل نمبر 122560 میں Mairoof Salaudeen

ولد Salaudeen قوم.... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت 1990ء ساکن Sango/Ibadan ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Bangalow اس 35 لاکھ Naira وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mairfoof Salaudeen گواہ شد نمبر 1۔ Ishaaq S/o Bello گواہ شد نمبر 2۔ Abd .Samim S/o Morenikej

مسل نمبر 122561 میں Basirat Abumu

زوجہ Abumu Ma'Roof قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1938ء ساکن Ilisan ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار 500 Naira ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ BasiratAbumu گواہ شد نمبر 1۔ Abumu Ma'Roof S/o Abumu Jimoh گواہ شد نمبر 2۔ Idris S/o A.Rahmon

مسل نمبر 122562 میں Ahmed

ولد Amosun قوم.... پیشہ کسان عمر 45 سال بیعت 1994ء ساکن Ajegumle ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Hassan S/o Akintola گواہ شد نمبر 2۔ Idris S/o A.Rahman

مسل نمبر 122563 میں A.Gafar

ولد Olagbaye قوم.... پیشہ کسان عمر 67 سال بیعت 1986ء ساکن Ado.Odo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.Gafar گواہ شد نمبر 1۔ Hassan S/o Akintola گواہ شد نمبر 2۔ Idris S/o A.Rahman

مسل نمبر 122564 میں Ramotallah

ولد Likman Oni قوم.... پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت 1995ء ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ramotallah گواہ شد نمبر 1۔ Hassan S/o Akintola گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo

مسل نمبر 122565 میں Hanifah Adegoke

زوجہ Ade Goke قوم.... پیشہ درزی عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ijede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10 نومبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hanifah Adegoke گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Rasheed S/o S/oAdegoke گواہ شد نمبر 2۔ Nurain S/o Aderemi

مسل نمبر 122566 میں Yaqub Kolawole

ولد Akinola Salhudeen قوم.... پیشہ صحافی عمر 35 سال بیعت 1984ء ساکن Ijede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 33 ہزار 719 Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yaqub Kolawole گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Rasheed S/o S/oAdegoke گواہ شد نمبر 2 Nurain S/o Aderemi

نظارت تعلیم کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینارز

بفضل اللہ تعالیٰ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو اپنے تعلیمی ادارہ جات کی بہتری اور اساتذہ وطلباء کی علمی وعملی صلاحیتوں کو نکھارنے کیلئے مختلف سیمینارز منعقد کروانے کی توفیق مل رہی ہے۔

ماہ فروری 2016ء میں منعقد ہونے والے مختلف سیمینارز کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔ان پروگرامز میں تعلیمی اداروں کے اساتذہ وطلباء کے علاوہ عوام الناس کی بھی ایک خاصی تعداد شامل ہوکر استفادہ کرتی رہی۔

1:- Subcontinent: A Glimpse In History

اس موضوع پر ایک سیمینار نصرت جہاں کالج میں منعقد ہوا۔اس سیمینار میں مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب نے تقسیم ہند اور جماعت احمدیہ اور مکرم اسفند یار منیب صاحب نے کشمیر اور حضرت مصلح موعود کے موضوع پر لیکچرز دیئے اور بعدازاں سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ سیمینار سے 550 شاملین نے استفادہ کیا۔اس کا دورانیہ دو گھنٹے تھا۔

2: (Nutrition and Health) غذائیت اور صحت

اس موضوع پر ایک سیمینار نصرت جہاں کالج میں منعقد ہوا۔اس سیمینار میں مکرم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب جو کہ امریکہ سے تشریف لائے تھے نے لیکچر دیا اور بعدازاں سوالات کے جواب بھی دیئے۔اس سیمینار میں شاملین کی کل تعداد 145 رہی۔جبکہ پروگرام کا دورانیہ دو گھنٹے تھا۔

3: Gravitational wave seminar

اس موضوع پر ایک سیمینار نصرت جہاں کالج میں منعقد ہوا۔اس سیمینار میں مکرم ڈاکٹر مقبول احمد صاحب PhD Cosmology , Syracuse University, NY, USA) نے لیکچر دیا اور بعدازاں سوالات کے جواب بھی دیئے۔ اس پروگرام کا دورانیہ ایک گھنٹہ رہا اور شاملین کی تعداد 188 تھی۔

4: What is Quantum Gravity

اس موضوع پر نصرت جہاں کالج کے طلبہ کیلئے ایک سیمینار منعقد ہوا۔اس سیمینار میں مکرم ڈاکٹر مقبول احمد صاحب PhD Cosmology Syracuse University, NY, USA نے لیکچر دیا اور بعدازاں سوالات کے جواب بھی دیئے۔ اس پروگرام کا دورانیہ ایک گھنٹہ رہا اور شاملین کی تعداد 75 تھی۔

5: Water and Food Safety

اس موضوع پر نصرت جہاں کالج میں ایک سیمینار کا اہتمام ہوا۔ اس سیمینار میں مکرم ڈاکٹر افتخار صاحب، مکرمہ ڈاکٹر شازیہ افتخار صاحبہ، مکرم ڈاکٹر مرزا نصیر احمد صاحب اور مکرم ڈاکٹر مرزا ثمر صاحب نے مفید لیکچرز دیئے اور بعد ازاں سوالات کے جوابات بھی دیئے۔اس میں شاملین کی کل تعداد 142 رہی جبکہ اس سیمینار کا دورانیہ 2 گھنٹے تھا۔

6: Bermuda Triangle myth or reality

نصرت جہاں کالج کے سٹوڈنٹس کیلئے اس موضوع پر ایک سیمینار کا انعقاد کروایا گیا۔ اس پروگرام میں مکرم سید مدثر احمد صاحب نے لیکچر دیا اور بعدازاں سوالات کے جواب بھی دیئے۔اس پروگرام کا دورانیہ دو گھنٹے تھا اور شاملین کی تعداد 134 تھی۔

7: Super-capacitors as energy storage devices

اس موضوع پر ایک سیمینار نصرت جہاں کالج میں منعقد ہوا۔اس سیمینار میں مکرم ڈاکٹر عامر منہاس صاحب PhD Material Physics and Chemistry, Wuhan University of Technology نے لیکچر دیا اور بعدازاں سوالات کے جواب بھی دیئے۔اس سیمینار میں شاملین کی تعداد 84 رہی جبکہ پروگرام کا دورانیہ ایک گھنٹہ تھا۔

8: Topology- An Introduction

اس موضوع پر ایک سیمینار نصرت جہاں کالج میں منعقد ہوا۔اس سیمینار میں مکرم فراز احمد باجوہ صاحب MSc Mathematics Sargodha University نے لیکچر دیا اور بعدازاں سوالات کے جوابات بھی دیئے۔اس سیمینار میں شاملین کی تعداد 147 رہی جبکہ پروگرام کا دورانیہ ایک گھنٹہ تھا۔

9: لیزر (Laser Seminar)

اس موضوع پر ایک سیمینار نصرت جہاں کالج میں منعقد ہوا۔اس سیمینار میں مکرمہ ڈاکٹر فرحت اقبال صاحبہ Sargodha University نے لیکچر دیا اور بعدازاں سوالات کے جواب بھی دیئے۔اس سیمینار میں شاملین کی تعداد 145 رہی جبکہ پروگرام کا دورانیہ دو گھنٹے تھا۔

10: (Self belief)

طلباء کی بہتر رہنمائی کرنے کیلئے اس موضوع پر نصرت جہاں کالج میں ایک سیمینار کا اہتمام کیا۔اس سیمینار میں مکرم شعیب باجوہ صاحب آف امریکہ نے لیکچر دیا اور بعد ازاں سوالات کے جواب بھی دیئے۔اس پروگرام کی حاضری 134 تھی اور پروگرام کا دورانیہ 2 گھنٹے تھا۔

11: وائلڈ لائف (Wild-Life)

نصرت جہاں کالج کے سٹوڈنٹس کیلئے اس موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہوا۔اس سیمینار میں مکرم بریگیڈیئر اکرم صاحب ایڈونچر کلب اسلام آباد نے لیکچر دیا اور بعدازاں سوالات کے جواب بھی دیئے۔اس سیمینار میں شاملین کی کل حاضری 239 رہی جبکہ پروگرام کا دورانیہ 2 گھنٹے تھا۔

12: یوم مصلح موعود (Seminar)

نصرت جہاں کالج کے سٹوڈنٹس کیلئے یوم مصلح موعود کے موضوع پر ایک سیمینار طاہر ہارٹ آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ اس سیمینار میں محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے حضرت مصلح موعود کے حوالہ سے اپنی یادداشتیں پیش کیں۔اس سیمینار میں شاملین کی کل حاضری 275 رہی جبکہ پروگرام کا دورانیہ 2 گھنٹے تھا۔ (نظارت تعلیم)

اطلاعات واعلانات

سانحہ ارتحال

مکرم محمد احمد فہیم صاحب مربی سلسلہ فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سسر مکرم ڈاکٹر رائے انور احمد مبشر صاحب آف احمد نگر مورخہ 3 مارچ 2016ء کو بعمر 69 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔آپ مکرم ٹھیکیدار رائے فضل دین صاحب مرحوم کے سب سے بڑے بیٹے تھے اور سلسلہ کے عالم مکرم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل عربی کے داماد تھے۔اللہ کے فضل سے مرحوم موصی تھے۔مورخہ 5 مارچ 2016ء کو احمد نگر میں ان کی نماز جنازہ مکرم فخر احمد فرخ صاحب مربی سلسلہ احمد نگر نے پڑھائی۔بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم سہیل مبارک شرما صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے دعا کروائی۔مرحوم کو دیگر جماعتی خدمات کے علاوہ سیکرٹری امور عامہ احمد نگر کے طور پر بھی خدمت کی توفیق ملی۔آپ نے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ طاہرہ انور صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع چنیوٹ، 3 بیٹے اور 6 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔اللہ کے فضل سے تمام اولاد شادی شدہ ہے۔احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔مرحوم کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس کا وارث بنائے اور ان کی خدمات واچھے اوصاف کا سلسلہ تمام اولاد میں ہمیشہ جاری وساری رکھے۔آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم نعیم احمد صاحب کارکن نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ بشیراں بی بی صاحبہ اہلیہ محترم محمد حنیف صاحب آف ڈیریانوالہ ضلع نارووال حال مقیم نصیر آباد سلطان ربوہ مورخہ 23 فروری 2016ء کو تقریباً تین سال صاحب فراش رہ کر بعمر 69 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔اگلے دن آپ کی نماز جنازہ محترم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں پڑھائی۔قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم ملک خالد مسعود صاحب ناظر اشاعت ربوہ نے دعا کروائی۔ والدہ محترمہ ان پڑھ ہونے کے باوجود گاؤں میں لجنہ اماء اللہ کے مختلف کام محنت سے سر انجام دیتی رہیں۔اسی طرح گاؤں میں کئی بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کی سعادت بھی پائی۔عرصہ تین سال سے مختلف عوارض میں مبتلا تھیں مگر ہمت، حوصلہ اور صبر کے ساتھ بیماری کا مقابلہ کیا۔آپ نے اپنے پیچھے ضعیف خاوند، چار بیٹے، دو بیٹیاں اور متعدد پوتے، پوتیاں، نواسے، نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

خاکسار ایسے تمام احباب کا تہہ دل سے شکر گزار ہے جنہوں نے بیماری کے دوران اور غم کے ان لمحات میں تشریف لا کر یا بذریعہ فون ہماری ڈھارس بندھائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بہترین جزائے خیر عطا فرمائے نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ہم سب سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق دے اور والدہ مرحومہ کی دعاؤں کا وارث بنائے۔آمین

گمشدہ ڈرون کیمرہ

۞ مکرم شفیق الرحمٰن صاحب دفتر ایم ٹی اے پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ایک عدد ویڈیو کیمرہ ڈرون جس کو ہوا میں اڑاتے ہوئے ویڈیو گرافی کی جاتی ہے۔ماڈل نمبر Syma X8c 2.4G 6 Axis Rc Quad Copter Drone مورخہ 7 مارچ 2016ء کو ویڈیو گرافی کرتے ہوئے تیز ہوا کی وجہ سے کہیں جا گرا ہے۔غالباً دارالعلوم میں کسی جگہ ہے اگر کسی صاحب کو ملے وہ دفتر ایم ٹی اے ربوہ یا اس فون نمبر 03346378540 پر رابطہ کریں۔

شکریہ احباب

۞ مکرم چوہدری نصیر الرحمٰن صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں مکرم چوہدری حمید الدین اختر صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ مورخہ 14 فروری 2016ء کو وفات پا گئے۔مرحوم بہت ساری خوبیوں کے مالک تھے۔12 سال صدر محلہ رہے آپ کی وفات پر بڑی بھاری تعداد میں پاکستان اور بیرون پاکستان احباب نے اظہار تعزیت کیا اور ہماری ڈھارس بندھائی۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

مکرم وکیل المال اول تحریک جدید

فہرست وعدہ جات چندہ تحریک جدید سال رواں

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے نئے سال (82) کا اعلان 6 نومبر 2015ء کو فرمایا۔ حضور انور کے اعلان کے ساتھ ہی مخلصین جماعت کی طرف سے چندہ تحریک جدید کی ادائیگی اور وعدہ جات دینے کا ایمان پرور نمونہ شروع ہوگیا تھا۔ تاہم عہدیداران کو وعدہ جات مکمل کرنے کے لئے بانی تحریک جدید حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی روشنی میں 31 جنوری کی تاریخ دی گئی تا نومبر، دسمبر، جنوری 3 ماہ میں وعدہ جات کا کام احسن طریق پر مکمل کرلیا جائے۔

اب تحریک جدید کے رواں مالی سال کے چار ماہ سے زیادہ گزر چکے ہیں اور کئی جماعتوں کی وعدہ جات کی فہرستیں مرکز موصول نہیں ہوئیں۔ یہ لمحہ فکریہ ہے ہر وہ جماعت جن کے وعدہ جات نہیں آئے ان کے صدر صاحب، سیکرٹری تحریک جدید، زعیم انصار اللہ، منتظم تحریک جدید انصار اللہ، زعیم خدام الاحمدیہ، منتظم تحریک جدید خدام الاحمدیہ، صدر لجنہ، سیکرٹری لجنہ تحریک جدید خاص طور پر توجہ فرماتے ہوئے وعدہ جات مکمل کر کے جلد از جلد مرکز پہنچانے کا اہتمام فرمائیں۔

بانی تحریک جدید حضرت مصلح موعود نے ایک موقع پر تحریک جدید کے وعدہ جات کے بارے میں فرمایا:

''بعض جماعتوں کے عہدیدار لوگوں کو یہ کہہ کر خاموش کر رہے ہیں کہ جلدی نہ کرو پہلے غور کرلو۔ گویا ان کے غور کرنے کا زمانہ ابھی باقی ہے ڈیڑھ دو ماہ سے میں خطبات پڑھ رہا ہوں اور تمام حالات وضاحت سے پیش کر چکا ہوں، لیکن ابھی ان کے غور کا موقع ہی نہیں آیا۔ یہ مشورہ کوئی نیک مشورہ نہیں یا سادگی پر دلالت کرتا ہے یا شائد بعض خود قربانی سے ڈرتے ہوں اور دوسروں کو بھی اس سے روکنا چاہتے ہوں کہ ان کی سستی اور غفلت پر پردہ پڑا رہے۔ کیا رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں جہاد کے موقعہ پر پہلے غور کیا جاتا تھا اور یہ کہا جاتا تھا کہ جلدی نہ کرو غور کرلو قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔......یعنی دوسروں سے نیکی میں آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ اور جلدی کی کوشش کرو''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 14 دسمبر 1934ء)

عہدیداران سے درخواست ہے کہ خلفاء کرام کے ارشادات کی روشنی میں جلد از جلد وعدہ جات تحریک جدید کی فہرستیں مرکز پہنچانے کا اہتمام فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

ایم ٹی اے کے پروگرام

15 مارچ 2016ء

12:00 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
12:30 am	صومالی سروس
1:10 am	سیرت حضرت مسیح موعود
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ 23۔اپریل 2010ء
4:15 am	تقاریر جلسہ سالانہ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
	درس حدیث
5:45 am	الترتیل
6:20 am	حضور انور کا خطاب پیس کانفرنس
7:15 am	کڈز ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ 23۔اپریل 2010ء
8:55 am	مرہم عیسیٰ
9:25 am	دین میں عورتوں کے حقوق
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	بستان وقف نو
1:05 pm	اوپن فورم
1:35 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 11 مارچ 2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	سپینش سروس
8:35 pm	اوپن فورم
9:05 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:50 pm	حضرت مسیح موعودؑ کی حیات پر ایک نظر
10:25 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	بستان وقف نو

☆☆☆☆☆☆☆

شکریہ احباب و درخواست دعا

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم صوفی نذیر احمد صاحب کی وفات پر افراد خاندان حضرت مسیح موعود، بزرگان جماعت، عزیز و اقارب اور دیگر احباب نے ربوہ میں میرے اور دیگر بھائیوں کے قیام کے دوران میری بہن محترمہ زکیہ فردوس صاحبہ اہلیہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب کے گھر آ کر تعزیت کی۔ جس سے ہمیں ڈھارس ملی۔ یہ سلسلہ جرمنی اور لندن واپسی پر دوست احباب کی دور دراز سے آمد اور فون کالز، خطوط، فیکسز اور ای میل کے ذریعہ جاری رہا اور ابھی بھی جاری ہے۔ خاکسار ان تمام خطوط فیکسز کا جواب دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ تاہم خاکسار روزنامہ الفضل کے ذریعہ اس صدمہ کے موقع پر آنے والوں اور فونز، خطوط کے ذریعہ تعزیت کرنے والے تمام خیر خواہوں کا اپنے تمام بہن بھائیوں کی طرف سے دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے مرحوم والدین کیلئے دعا کی درخواست کرتا ہے کہ نیز اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار اپنے والد محترم کے حالات زندگی لکھنا چاہتا ہے۔ جن احباب کے پاس ابا جان کے سیرت وحالات کے بارے کوئی مواد ہو یا فوٹوز ہوں وہ خاکسار کو براہ راست لندن کے پتہ پر یا مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ (فون نمبر: 03335152884) کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

تصحیح

روزنامہ الفضل مورخہ 9 مارچ 2016ء کے صفحہ 3 پر حضرت میاں محمد موسیٰ صاحب کے متعلق مضمون کے چوتھے کالم کے دوسرے پیراگراف میں حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے حق مہر کی رقم غلط شائع ہوگئی ہے۔ آپ کا حق مہر 56 ہزار روپے تھا۔ احباب درستی فرمالیں۔ ادارہ معذرت خواہ ہے۔

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
13 مارچ سے نئی کلاس کا آغاز ہوگا۔ داخلہ جاری
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 10 مارچ

طلوع فجر	5:04
طلوع آفتاب	6:23
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:15
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	17 سنٹی گریڈ

موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

10 مارچ 2016ء

2:55 am	خطبہ جمعہ 4 مارچ 2016ء
6:15 am	جامعہ احمدیہ جرمنی کا افتتاح
7:50 am	دینی وفقہی مسائل
1:55 pm	ترجمۃ القرآن
7:00 pm	خطبہ جمعہ 4 مارچ 2016ء
9:20 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
11:20 pm	حضور انور کا دورہ بھارت

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214 فون
047-6211971 دکان 6216216

ضرورت کیشئیر، اکاؤنٹنٹ
سٹی پبلک سکول ربوہ میں ایک کیشئیر، اکاؤنٹنٹ کی پوسٹ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے امیدوار جو اردو، انگلش کمپوزنگ جانتے ہوں، اپنی درخواستیں اور کوائف کے ساتھ دفتر سے رابطہ کریں۔
رابطہ: 6214399,6211499

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

FR-10